بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھنے کی فضیلت

ماخوذ از: مسائل درود شریف مولف محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ　　　　نظر ثانی: ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے ﴿ بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجو (سورہ احزاب: ۵۶) ﴾ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنی اولاد، والدین اور باقی تمام لوگوں کے مقابلے میں مجھ سے زیادہ محبت نہ کرتا ہو۔‘‘ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)۔ نبی اکرم ﷺ سے محبت کا عملی تقاضا یہ ہے کہ مسلمان اپنے ہر عمل میں چاہے وہ نماز، روزہ، زکوۃ ہو یا زندگی کا کوئی بھی شعبہ، صرف آپ ﷺ ہی کی پیروی کرے اور آپ ﷺ کے ارشادات کے سامنے سر تسلیم خم کر دے۔ اور ایک تقاضا یہ بھی ہے کہ جب بھی آپ ﷺ کا نام مبارک کسی کے سامنے لیا جائے تو آپ ﷺ پر درود پڑھے۔ اس سلسلے میں چند احادیث و مسائل درج ذیل ہیں:

درود پڑھنے کی فضیلت:

☆ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ رب العالمین اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کی جائیں گی، اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔‘‘ (سنن نسائی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔‘‘ (فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ۔ اسماعیل القاضی)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص مجھ پر بکثرت درود پڑھتا ہے قیامت کے روز وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔‘‘ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے میں (دعا کیلئے) بیٹھا تو پہلے اللہ رب العالمین کی حمد و ثناء بیان کی پھر نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھا اور پھر اپنے لئے دعا کی تو نبی اکرم ﷺ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا: اللہ سے مانگو ضرور دیئے جاؤ گے۔‘‘ (جامع ترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روزِ قیامت میری شفاعت حاصل ہوگی۔‘‘ (طبرانی)

درود نہ پڑھنے والے کیلئے وعید:

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’رسوا ہوا وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، رسوا ہو وہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پایا اور انکی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔‘‘ (ترمذی)

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درُود نہ پڑھے وہ بخیل ہے۔‘‘ (جامع ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس مجلس میں لوگ اللہ کا ذکر کریں نہ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کیلئے باعثِ حسرت ہوگی خواہ وہ نیک اعمال کے بدلے جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔'' (مسند احمد، ابنِ حبان، مستدرک حاکم)

☆ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔'' (ابنِ ماجہ)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تک نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے کوئی دُعا قبول نہیں کی جاتی۔'' (طبرانی)

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تک نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے آدمی کی دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکتی رہتی ہے۔'' (جامع ترمذی)

نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنے کے مسنون الفاظ:

☆ نماز میں تشہد کی حالت میں بیٹھ کر التحیات پڑھنا (صحیح بخاری)

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اور جب باہر نکلے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ (ابن ماجہ)

☆ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ o وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o (مسند ابویعلی)

نبی اکرم ﷺ سے ثابت شدہ دُرود:

☆ نماز میں تشہد کی حالت میں پڑھے جانے والے دونوں درُود (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحیح بخاری)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحیح بخاری)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحیح مسلم)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ (بخاری)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (سنن نسائی)

درود شریف پڑھنے کے مسنون مواقع:

☆ نماز ختم کرنے سے پہلے تشہد میں درود پڑھنا (جامع ترمذی)

☆ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود پڑھنا (مسند شافعی)

☆ آذان سننے کے بعد دعا مانگنے سے پہلے درود پڑھنا (صحیح مسلم)

☆ جمعہ کے دن کثرت کے ساتھ درود پڑھنا (مستدرک حاکم، بیہقی، سنن ابوداؤد)

☆ دعا مانگنے سے پہلے اللہ کی حمد وثناء کے بعد درود پڑھنا (جامع ترمذی)

☆ گناہوں کی مغفرت حاصل کرنے کیلئے درود پڑھنا اور تکلیف، مصیبت، رنج وغم کے موقع پر درود پڑھنا (جامع ترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ کا اسم مبارک سنتے، پڑھتے یا لکھتے وقت درود پڑھنا (جامع ترمذی)

☆ ہر مجلس میں نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا (جامع ترمذی)

☆ ہر صبح وشام درود پڑھنا (طبرانی)

☆ ہر وقت اور ہر جگہ پر درود پڑھنا (مسند احمد، سنن نسائی)

ایک ضروری گزارش:

درود پڑھنے والے کیلئے اللہ عزّ وجلّ کی رحمتیں اور نہ پڑھنے والے کیلئے وعید آپ نے ملاحظہ کی۔ لیکن بہت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے تعلیم فرمائے ہوئے درود کو بہت کم لوگ پڑھتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ دوسروں کو غیر مسنون اور خود ساختہ درود پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں مثلاً درود رضویہ، درود تنجینا، درود ماہی، درود مقدس، درود تاج، درود لکھی اور درود اکبر (چار حصے) وغیرہ۔ ان خود ساختہ اوراد کی اتنی فضیلتیں بیان کی جاتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے درود کو بہت کم ہی لوگ پڑھتے ہیں الّا ماشآء اللہ۔ شریعت میں خود ساختہ اور غیر مسنون افعال کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے ارشادات ہر مسلمان کے ذہن میں رہنے چاہئیں تاکہ اس مختصر اور انتہائی قیمتی زندگی میں کی ہوئی کوششیں اور محنتیں قیامت کے دن اکارت اور رائیگاں نہ چلی جائیں۔

یاد رکھیئے! **نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جس کی بنیاد شریعت میں موجود نہیں وہ کام مردود ہے۔''** (صحیح بخاری وصحیح مسلم) یعنی اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کام کا کوئی اجر وثواب نہیں۔ ایک دوسری حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' **ہر بدعت (یعنی خود ساختہ عبادت) گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔''** (نسائی، الحلیہ)۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں مذکور ایک واقعہ بڑا ہی سبق آموز ہے کہ تین آدمی ازواج مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کی عبادت کے بارے میں سوال کیا۔ انہیں بتایا گیا تو ان میں سے ایک نے کہا میں آئندہ ہمیشہ پوری رات قیام کروں گا اور کبھی آرام نہیں کروں گا۔ دوسرے نے کہا میں آئندہ مسلسل روزے رکھوں گا اور کبھی ترک نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں کبھی نکاح نہیں کروں گا اور عورتوں سے الگ رہوں گا۔ نبی اکرم ﷺ کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، پرہیزگار ہوں لیکن اسکے باوجود میں رات کو قیام بھی کرتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں، روزے بھی رکھتا ہوں اور ترک بھی کرتا ہوں، میں نے عورتوں سے نکاح بھی کیئے ہوئے ہیں۔ لہذا یاد رکھو! **جس نے میری سنت سے منہ موڑا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔''** غور کیجئے! ان تینوں حضرات نے اپنی دانست میں زیادہ نیکی کرنے اور زیادہ ثواب حاصل کرنے کا ارادہ کیا لیکن ان کا طریقہ چونکہ غیر مسنون تھا لہذا آپ ﷺ نے ان کی باتوں پر سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ اسلیئے ہر خود ساختہ اور غیر مسنون عمل پر (چاہے وہ درود وسلام ہو یا کوئی بھی عمل ہو) محنت اور ریاضت بے کار اور عبث ہے بلکہ عین ممکن ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ناراضگی اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا باعث نہ بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ **وما علینا الّا البلاغ.**

❁❁❁